شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

21اگست2025ء

پریس ریلیز

56برس قبل مسجدِ اقصیٰ کا المناک سانحۂ آتش زدگی ہوا۔

آج نیتن یاہو مسجدِ اقصیٰ کو شہید کر کے اُس مقام پر تھرڈ ٹیمپل بنانے کی تیاری مکمل کر چکا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): 56برس قبل مسجدِ اقصیٰ کا المناک سانحۂ آتش زدگی ہوا۔ آج نیتن یاہو مسجدِ اقصیٰ کو شہید کر کے اُس مقام پر تھرڈ ٹیمپل بنانے کی تیاری مکمل کر چکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 21اگست 1969ء کو آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے ایک صہیونی انتہا پسند نے قابض اسرائیلی فوج کی مکمل سرپرستی میں مسجدِ اقصیٰ کو آگ لگا کر شہید کرنے کی کوشش کی، جس سے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے مستقبل کے مذموم عزائم کھل کر سامنے آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ صہیونی گریٹر اسرائیل کا جو نقشہ پیش کرتے ہیں اس کے مطابق کئی ہمسایہ عرب ممالک پر قبضہ کرنے کے علاوہ مسجدِ اقصیٰ کو شہید کرنا بھی اُن کے ایجنڈے میں شامل ہے۔ صہیونی چاہتے ہیں کہ مسجدِ اقصیٰ کے مقام پر اپنا تھرڈ ٹیمپل تعمیر کریں، جس کی تیاری وہ دہائیوں سے کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ 1969ء کے سانحہ کے بعد سے آج تک صہیونی مسلسل مسجدِ اقصیٰ کے نیچے کھدائیاں کر رہے ہیں اور بار بار اس مقدس مسجد پر حملے کر کے اِس کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ہمیں یاد رہنا چاہیے کہ مسجدِ اقصیٰ بھی مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی ﷺ کی طرح مسلمانوں کے لیے حرم کا درجہ رکھتی ہے اور اس مقدس مسجد کی تولیت کا حق صرف مسلمانوں کو حاصل ہے۔ ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ تنظیم تعاون اسلامی (او آئی سی) کو قائم کرنے کی وجہ مسجدِ اقصیٰ کو آگ لگا کر شہید کرنے کا یہی صہیونی جرم تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر او آئی سی میں شامل تمام مسلم ممالک اتفاق و اتحاد کے ساتھ 56برس قبل صہیونیوں کی اِس مذموم حرکت کے خلاف سیاسی، سفارتی، معاشی اور عسکری اقدام اٹھا لیتے، تو ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے لیے فلسطینی مسلمانوں کی زمینوں پر قبضہ کرنا، انہیں فلسطین بدر کرنا، ناجائز صہیونی آباد کاروں کو فلسطینی مسلمانوں کی زمینوں پر قبضہ کرنے کی اجازت دینا اور تھرڈ ٹیمپل و گریٹر اسرائیل کے خواب دیکھنا اتنا آسان نہ ہوتا۔ آج اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو گریٹر اسرائیل کے قیام کو اپنا تاریخی اور روحانی مشن قرار دیتا ہے، اور عرب و دیگر مسلم ممالک کی جانب سے اُسے روکنے کے لیے روایتی مذمتی بیانات کے علاوہ کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ مسجدِ اقصیٰ کی حرمت دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلوں میں بسی ہوئی ہے۔ اب یہ مسلم ممالک کی حکومتوں اور مقتدر حلقوں کا دینی فریضہ ہے کہ وہ اسرائیل کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملانے کے لیے مل کر لائحہ عمل ترتیب دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل لاتوں کا بھوت ہے لہٰذا جب تک تمام مسلم ممالک یک آواز ہو کر اُس کے خلاف عسکری کارروائی کی دھمکی نہیں دیتے وہ اپنے دجل اور شیطانی منصوبوں پر قائم رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ سے معاہدے کر کے مسلم ممالک کو مزید ذلت اور رسوائی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلم ممالک کی حکومتوں اور مقتدر حلقوں کو اسرائیل اور اُس کے پشت پناہوں کے خلاف بنیان مرصوص بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: August 21st, 2025

Fifty-six years ago, Al-Aqsa Mosque faced the tragic incident of arson. Today, Netanyahu has prepared to demolish Al-Aqsa Mosque and build the Third Temple in its place. (Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, who said that on 21 August 1969, a Zionist extremist from Australia, under the full patronage of the occupying Israeli army, set fire to Al-Aqsa Mosque in an attempt to destroy it — an act that exposed the future sinister ambitions of the illegal Zionist state of Israel. He said that according to the Zionist vision of Greater Israel, not only the occupation of several neighboring Arab countries but also the destruction of Al-Aqsa Mosque is part of their agenda. For decades, they have been preparing to build their so-called Third Temple at the site of Al-Aqsa. The reality is that ever since the 1969 incident, Zionists have been carrying out excavations beneath the mosque and have repeatedly attacked and desecrated this sacred site.

The Ameer reminded that Al-Aqsa Mosque, like Masjid al-Haram and Masjid al-Nabawi (*SAAW*), holds the sanctity of a Haram for Muslims, and its custodianship belongs exclusively to Muslims. He added that we must not forget that the establishment of the Organization of Islamic Cooperation (OIC) itself was a response to this very Zionist crime of setting Al-Aqsa on fire. He lamented that had all Muslim countries in the OIC taken united political, diplomatic, economic, and even military action against this Zionist atrocity 56 years ago, the illegal Zionist state would not have found it so easy to occupy Palestinian lands, expel Palestinian Muslims, allow illegal Jewish settlers to seize their properties, or dream of the Third Temple and Greater Israel. Today, Israeli Prime Minister Netanyahu calls the establishment of Greater Israel his historic and spiritual mission, while Arab and other Muslim states restrict themselves to issuing routine condemnations without taking any practical steps. He stressed that the sanctity of Al-Aqsa is deeply rooted in the hearts of Muslims worldwide, and it is now the religious duty of Muslim governments and establishments to formulate a joint strategy to foil Israel’s sinister designs. The reality, he said, is that Israel is like a tyrant that only understands force, and unless all Muslim countries unite with one voice and issue a credible threat of military action, it will persist in its deceit and satanic schemes. He warned that making agreements with Israel and America will bring Muslim countries nothing but further disgrace and humiliation. In conclusion, he prayed that Allah (*SWT*) grant the governments and establishments of Pakistan and the wider Muslim world the ability to stand as a solid wall (Bunyan Marsoos) against Israel and its backers. Ameen!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat